

55P/0R/FSD

بخدمت جناب R.P.O صاحب ضلع فیصل آباد

no = 981-Jcc
7-2-22The look into
the matter
and replyدرخواست: میرا اندراج مقدمہ بر خلاف الزام علیہ عباس ولد خوشی محمد سکنہ چک نمبر 29 ج۔ ب ساتھی والا
Regional Police Office
FAISALABAD
7-2-22
جناب عالی!

گزارش ہے کہ سائل حسب ذیل عرض گزار ہے یہ کہ سائل راشد سہیل ولد رشید احمد سکنہ چک نمبر 29 ج۔ ب ساتھی والا ڈاکخانہ خاص چک نمبر 33 ج۔ ب تحصیل فیصل آباد صدر ضلع فیصل آباد کارہائشی ہوں اور ایک انتہائی شریف النفس بہت ہی غریب قانون پسندانہ ہوں اور محنت مزدوری کرتا ہوں جو کہ سال سال 2012 میں سعودی عرب ویلڈنگ کے کام کے دیزے پر چلا گیا جہاں پر سائل نے کام کرنا شروع کر دیا اور تقریباً ڈیڑھ سال تک کا اکامہ سائل کا لگ گیا جب سائل کا اکامہ ختم ہونے لگا تو سائل نے الزام علیہ سے بات چیت کی کہ میرا اکامہ ختم ہونے والا ہے اور میں اپنا اکامہ Extend کروانا چاہتا ہوں جس پر الزام علیہ نے سائل کو اپنی پچھلی چیزیں باتوں میں لٹاتے ہوئے کہا کہ میں تمہارا اکامہ Renew کروا دیتا ہوں اگر تم چاہتے ہو کہ تمہارا اکامہ Extend ہو جائے تو تمہیں مجھے 21 ہزار روپے ادا کرنا ہونگے اکامہ Renew کروانے کے سلسلہ میں اور تمہارا ایک سال تک کا اکامہ لگوا دیتا ہوں جس پر سائل نے الزام علیہ کے ساتھ گہرے اچھے تعلقات ہونے کی بناء پر الزام علیہ پر اعتماد کرتے ہوئے اپنا پاسپورٹ اور اکامہ مورخہ 14-12-2015 کو الزام علیہ کے حوالے کر دیا اور الزام علیہ کو بذریعہ سعودی بینک انچارج رقم مبلغ 21 ہزار روپے 3 مختلف اقساط کی صورت میں الزام علیہ کے بینک اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کر دیئے جناب عالی الزام علیہ نے 21 ہزار روپے وصول کرنے کے بعد سائل کو یقین دہانی کروائی کہ اس کا کام تقریباً 1 ماہ کے اندر ہو جائیگا اور الزام علیہ نے سائل کو ایک ماہ تک سائل کو اس کی رہائش گاہ میں آرام کرنے کا کہہ دیا جناب عالی سائل نے تقریباً 6 ماہ تک اپنی رہائش گاہ میں بغیر کام کئے الزام علیہ کا انتظار کیا لیکن الزام علیہ نے سائل کو نہ تو اس کا پاسپورٹ واپس کیا اور نہ ہی اکامہ لگوا دیا اور نہ ہی سائل سے گئی رقم متذکرہ بالا واپس کی جب سائل نے 6 ماہ گزار جانے کے بعد کام کرنے کا فیصلہ کیا تو اس دوران سعودی پولیس کی جانب سے سائل کو بغیر اکامہ کے کام کرنے پر پکڑ لیا اور پھر سائل کو 11 ماہ تک جیل میں بند کر دیا گیا جناب عالی دوران جیل بھی سائل نے الزام علیہ سے متعدد بار رابطہ کرنے کی کوشش کی لیکن الزام علیہ نے سائل کی کوئی بات نہ سنی اور پھر سائل تقریباً 11 ماہ سعودی عرب میں قید کاٹنے کے بعد ڈی پورٹ ہو کر پاکستان 2017 میں واپس آ گیا اور پھر تین سال بعد 2020 میں الزام علیہ بھی غیر قانونی کام سعودی عرب میں کرنے کی وجہ سے ڈی پورٹ ہو کر پاکستان آ گیا اور جب سائل کو پتہ چلا کہ الزام علیہ بھی پاکستان آچکا ہے تو اس پر سائل نے آج سے تقریباً 3 ماہ قبل الزام علیہ سے رابطہ رو برو گواہان 1۔ شبیر احمد ولد عبداللہ 2۔ حافظ عمر ولد مقصود ساکنان دیہہ ہذا کے سامنے کیا اور الزام علیہ سے اپنی رقم مبلغ 21 ہزار روپے واپس کا مطالبہ کیا جس پر الزام علیہ نے سائل کو سنگین نتائج کی دھمکیاں دیتے ہوئے کہا کہ جاؤ جو کرنا ہے کر لو میں نے تمہاری کوئی رقم متذکرہ بالا واپس نہ کرنی ہے اور پھر سائل گواہان متذکرہ بالا کے ساتھ واپس آ گیا لہذا سائل کی بذریعہ درخواست جناب سے التماس ہے کہ الزام علیہ کے خلاف سائل سے بیرون ملک سعودی عرب میں اکامہ لگوا کر دینے کی صورت میں دھوکہ دہی و فراڈ کے ذریعے رقم مبلغ 21 ہزار روپے لینے اور غیر قانونی طور پر سائل کے پاسپورٹ اور اکامہ کو اپنے پاس زبردستی رکھنے اور رقم واپسی کا مطالبہ کرنے پر سنگین نتائج کی دھمکیاں دینے کے جرم میں مقدمہ کا اندراج کیا جائے اور سائل کی رقم مبلغ 21 ہزار روپے دلوائی جائے اور انصاف دلویا جائے تاکہ سائل کی دادرسی ہو سکے جناب کی عین نوازش ہوگی۔ (بذریعہ بینک ٹرانسفر کی گئی رقم 21 ہزار روپے کی سلیپس کی نقولات لف ہذا ہیں۔)

راشد سہیل ولد رشید احمد سکنہ چک نمبر 29 ج۔ ب ساتھی والا ڈاکخانہ خاص چک نمبر 33 ج۔ ب تحصیل فیصل آباد صدر ضلع فیصل آباد

موبائل نمبر 0345-4551423

الاستر سہیل